Registered L. No. 89.

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر (۳۵) مطبوعہ یکم ستمبر سنہ ۱۹۰۵ء بروز جمعہ جلد (۳۳)

گلدستۂ اخبار

لارڈ کرزن صاحب کے استعفا کی خبر تمام ملکوں اور بڑے بڑے مقامات میں نہایت مشہور ہو گئی ہے اور اس پر لوگ بہت منہ جوڑ جوڑ کر باتیں کر رہے ہیں۔ آٹھ مقتوں سے لارڈ کرزن صاحب کی طبیعت علیل ہے۔ لارڈ کرزن صاحب کے ہند سے واپس جانے کا وقت ابھی تک غیر معین ہے۔ یہ ایک غور طلب امر ہے کہ لارڈ کرزن کی واپسی پرنس آف ویلز کی آمد پر کیا کچھ اثر ہوگا۔ مگر نہایت اغلب ہے کہ نئے وائسرائے صاحب پرنس اور پرنسس آف ویلز کا خیر مقدم کرینگے۔ ۲۲۔ اگست ٹائمز لارڈ کرزن صاحب کی خدمات پر غور کرتے ہوئے بتاتا ہے کہ آپکی عہد حکومت کی نہایت ہی عجیب باتوں میں سے ایک بات اندرونی تحریک ہے جو ایک ہوشیار اور وسیع اور غیر ملک کی حکمت عملی کے ساتھ ساتھ برابر جاری رہی۔ بے تار کی ٹیلیگراف کے عمل میں انڈیمان اور ڈایامنڈ جزیرہ کے درمیان بڑی کامیابی ہوئی ہے۔ شملہ سے ۲۲۔ تاریخ کی خبر ہے کہ دو دن گذرے کہ شملہ اور پورٹ بلیر کے درمیان صرف چار گھنٹوں کے عرصہ میں خبروں کا تبادلہ ہوا۔ چونکہ خبریں علی التواتر چار مقامات سے پھر کر شملہ پہنچیں یعنی پورٹ بلیر سے جزیرہ ڈایامنڈ۔ جزیرہ ڈایامنڈ سے رنگوں۔ رنگوں سے کلکتہ اور کلکتہ سے شملہ اس لئے یہہ عمل دراصل نہایت عجیب و حیرت افزا ہے۔ جنگ کے سیکرٹری آف سٹیٹ نے اعلان دیا ہے کہ نئی چھوٹی بندوقیں متروک نہیں کی گئی ہیں۔ دارجلنگ میں آتشزدگی سے تین انگریزوں کے کارخانے جل کر خاک ہو گئے۔ نقصان قریب تین لاکھ کا ہوا۔ بندہ جوڑے پلی پلی۔ رام لڑھکاوے کپا۔ ہندوستان کی ریلوں میں ہر سال ایک کروڑ کے صرف سے ۳ ہزار نئی گاڑیاں تیار ہوا کرینگی۔ مدراس میں علاوہ قحط اور ہیضے کے ڈنگو فیور کا بھی بڑا زور شور ہے۔ ٹوکیو میں دو فرانسسی جاسوس گرفتار ہوئے جنکو بعد تحقیقات آٹھ سال اور دس روز کی قید سخت کی سزا دیگئی۔ مگر جاپان نے اپنی عالی حوصلگی سے انکو رہا کر کے فرانس چلے جانے کا حکم صادر کر دیا ہے۔ ۱۲۔ ماہ حال کی رات کو ½ ۹ بجے رات کو راولپنڈی کے قریب زور سے زلزلہ محسوس ہوا۔ حرکت جنوب سے مغرب کو تھی۔ ہچکولہ شدید تھا مگر سب طرح سے خیر گذری۔ امریکہ کے مقام گوانجری میں ایک سخت طوفان آیا ہزاروں مکانات زیر آب ہو گئے۔ تقریباً دو ہزار جانیں ضائع ہو گئیں۔ کل آبادی یہاں کی نوے ہزار کی تھی۔ ۲۴۔ اگست ۲۲۔ اگست کو ملک معظم نے لارڈ کرزن صاحب کا استعفا منظور کر لیا اور انکی خدمات پر اپنی خوشنودی ظاہر کی۔ امید کیجاتی ہے کہ انکی بجائے لارڈ منٹو تشریف آور ہونگے۔ روس کو اپنے ہی ملک میں سے قرضہ نہیں ملا۔ ابھی صرف سات ملین روبل حصول ہوئے ہیں۔ ۲۴۔ اگست کی خبر ہے کہ برہما میں طوفان ابھی تک زوروں پر ہے۔ ہفتہ مختتمہ ۲۶۔ اگست طاعون سے ۸۵۲۴ کیس اور ۷۰۴۰ اموات پنجاب کے مختلف مقامات میں حسب ذیل ہوئی۔ احاطہ بمبئی میں ۱۲۶۴۔ مدراس میں ۲۱۔ پنجاب ۳۱۰۔ برہما میں ۹۹۔ صوبجات متوسط میں ۲۶۔ میسور ۱۴۰۔ حیدرآباد ۸۔ وسط ہند ۱۵ متوفین واقعہ ہوئی ہیں۔ راجپوتانہ۔ کشمیر۔ صوبجات شمال مغربی اور بلند شہر میں کوئی موت واقع نہیں ہوئیں۔ لارڈ اور لیڈی منٹو کی آجکل انگلینڈ میں الوداعی ضیافتیں اور ملاقاتیں ہو رہی ہیں۔ پورٹ سمتھ سے مارننگ پوسٹ کا ایک نامہ نگار کہتا ہے کہ روس پچاس ملین سکہ تاوان دینے کے لئے راضی ہے۔ جاپان کا ایک جہاز غرق ہو گیا ۱۴ آدمی بچ گئے مگر ۱۳۷ ہلاک ہو گئے۔ ۲۵ اگست لندن کی خبر ہے کہ چار آدمیوں نے انگلش چینل میں تیر کر اسکو عبور کرنا چاہا مگر ناکامیاب رہے۔ اُن میں ایک امریکہ کی لیڈی تھی۔ ۲۵ اگست رنگوں کی خبر ہے کہ گذشتہ رات پگوڈا میں ایک شخص توپ بھر رہا تھا کہ بارود جل اٹھا اور اس شخص کا دہنا بازو اڑ گیا۔ جنوبی ہسپانیہ اور روس کے بعض مقامات میں قحط کا زور ہے۔ گمان کیا جاتا ہے کہ ہوم گورنمنٹ نے قطعی فیصلہ کر دیا ہے کہ سرکار کا موسم گرما کا ہیڈ کوارٹر شملہ سے ڈلہوزی تبدیل نہ کیا جاوے۔ مسٹر جعفر بھائی رحیم ٹولہ نے بمبئی میونسپل کارپوریشن کی ایک میٹنگ میں یہہ تجویز پیش کی گئی تھی کہ کارپوریشن میں مستورات بھی بطور صلاحکاروں کے داخل کی جاویں مگر یہہ تجویز کثرت رائے سے نامنظور ہوئی۔ ہندوستان کی ریلوں کی کل آمدنی اپریل سے جولائی تک گذشتہ سال کے اس عرصہ کی آمدنی سے ۱۵۰ لاکھ روپیہ زیادہ ہے۔

ایڈیٹوریل نوٹس

جنگ روس وجاپان سے سبق

سبق - جب روس وجاپان کے درمیان جنگ چھڑی تھی تو کوئی خیال نہ کرتا تھا کہ روس کی اتنی بڑی سلطنت جاپان جیسی چھوٹی سی سلطنت سے زک اٹھائیگی - جاپان کی نسبت روس کی بحری وبری فوج بہت بڑی تھی - روس کا ملک اور قوم جاپان کے ملک اور قوم سے وسیع اور مضبوط اور دولت مند تھی - اور ہر صورت سے امید کیجاتی تھی کہ روس بالفرض جاپان کا قرار واقعی استیصال وقلع قمع کر ڈالیگا - مگر معاملہ بالکل معکوس ہوا - بکری نے شیر کو نگل لیا مگر اس کی کیا وجہ ہے ؟ بالضرور یہہ بڑی غور وفکر کا مقام ہے - کہ ایسا الٹا نتیجہ کیوں برآمد ہوا ؟

روس کی زک کا ایک باعث یہہ تھا کہ انہیں حب الوطنی کی کمی تھی - یعنی اُنکے اندر قوم اور ملک کی محبت معدوم تھی - جیسا کہ روسی افسران کی باہمی خود غرضی اور نفاق سے عیاں ہوگیا - اُن میں حسد اور دشمنی اور شکوک اور بدمزاجی اور بدنیائی عام تھی - یہہ طبیعت افسران سے لیکر ادنیٰ سپاہیوں اور دیگر لوگوں تک میں جاری اور ساری تھی - اکثر روسی خود نما اور خود غرض تھے - روسی سپاہی اور افسران ڈرپوک اور کم حوصلہ تھے - نفاق حد درجہ کا تھا - بدنظمی اور بے پرواہی اور ظلم سلطنت کا اصول تھا - اور نہ صرف اسوقت بلکہ اب بھی یہہ تمام باتیں اس میں موجود ہیں - مگر جاپان کی حالت اس سے بالکل دیگرگون تھی اور اب بھی موجود ہے بلکہ پہلے کی نسبت زیادہ ؛

مگر مسیحیوں کو اس سے کیا نصیحت ملسکتی ہے انجیل شریف ہمیں اس ضمن میں بھی ایک اصول ہمارے سامنے رکھتی ہے - "جو جو بادشاہت آپس میں برخلاف ہو ویران ہو جاتی - اور جس جس شہر یا گھر میں مخالفت ہو آباد نہ رہیگا" "پر اگر تم ایک دوسرے کو کاٹ کھاؤ تو خبردار نہ ہووے کہ تم ایک دوسرے کو نگل جاؤ" یہ اصول جیسا مسیحی جماعت کے حق میں سچ ہے ویسا ہی کسی اور جماعت اور سلطنت کے بارے میں بھی - کلیسیا کے افسران اور ممبران میں بھی اگر ویسے ہی اوصاف قبیحہ ہوں جیسے روس میں ہیں تو کلیسیا کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی اور نہ قائم رہ سکتی ہے اور نہ اس کا اثر غیروں پر پڑ سکتا ہے - اگر ہم سوال کریں کہ مسیحی کلیسیا کے مخالفین خدا کے بندوں پر کیوں فتح مند ہو جاتے ہیں ؟ تو جواب یہہ ہے کہ کلیسیا کی اپنی خود غرضی اور باہمی تنازعات اور حسد اور شکوک اور جھگڑے خدا کے کام کو اور کلیسیا کی یگانگت اور اُس کی کامیابی کو زائل کرتے ہیں - ایک مشنری نے چند محمدیوں کو آپس میں باتیں کرتے سنا کہ ایک محمدی دوسرے محمدی سے کہہ رہا تھا کہ "مسیحی لوگ ہند کے تمام لوگوں کو بہ آسانی مسیحی کر سکتے تھے اگر وہ اُسکی خاطر خواہ پرواہ کرتے - مگر وہ تو احمق ہیں انکا حسد اور جھگڑے ان کو ایسا کرنے میں اُنکا مانع ہے" ؛

شیطان ہمیشہ اس گھات میں لگا رہتا ہے کہ خدا کے بندوں میں سے کس کو پاوے اور پھاڑ کھاوے اے مسیحی برادران ! حتی المقدور ان اوصاف قبیحہ سے جلد اعتراض کرو اور اُن کے برعکس اخلاق حمیدہ اور سچی حب الوطنی اور اتحاد اور اتفاق کو اپنے میں جذب کر لو ؛

رسالہ سائنس وتعلیم لاہور - ماہ جولائی سے یہہ ایک نیا رسالہ اردو اور انگریزی میں ماہوار شائع ہوتا ہے جس کا مقصد ہند میں سائنس وتعلیم کی اشاعت ہے یہہ دونوں باتیں ہند کی ترقی کے اعلیٰ اجزا ہیں - اس کے متعلق عمدہ عمدہ مضامین شائع ہونے کا وعدہ کیا گیا ہے اور کسی قدر ہوئے بھی ہیں - مگر ہیں بہت مختصر اور محض سطحی - اور عموماً وہ باتیں درج ہوتی ہیں جو ایک گونہ اکثرین کو پہلے ہی سے معلوم ہیں - مگر پھر بھی امید ہے کہ یہہ رسالہ ترقی کر جائیگا - شاید وجہ یہہ ہے کہ رسالہ کا حجم بہت کم ہے ہماری لعل صاحب بھاٹیہ بی - ایس سی - اس کے ایڈیٹر ہیں - آپ علم کے بڑے شائق اور قوم میں اُسکی اشاعت کے بڑے سرگرم حامی معلوم ہوتے ہیں - قیمت رسالہ ہذا کی سالانہ معہ محصول ڈاک صرف اردو حصہ کی ۱۲ ؎ اور اردو حصہ معہ انگریزی ضمیمہ کے ایک روپیہ ہے - یہہ ماہواری رسالہ سائنٹیفک ٹیکنیکل ورکشاپ لاہور کی طرف سے شائع ہوتا ہے - اس میں قدیم اور جدید سائنس دانوں کی مختصر سوانح عمریاں بھی درج ہوتی ہیں - جوں جوں یہہ رسالہ اپنے آپ میں ترقی کرتا جائیگا توں توں وہ لوگوں کے لئے بھی زیادہ مفید ہوگا - ہم خوش ہیں کہ جہاں دیسی صنعت اور حرفت کی ترقی اور اُن کے استعمال کیطرف ہندوستانیوں کا رجحان اور سعی اور عملدرآمد بڑھتا جاتا ہے وہاں سائنس کی تحصیل واشاعت کا شوق بھی ترقی پر ہے - امید قوی ہے کہ وہ دن جلد آئیگا جبکہ ہندوستان کا بچہ بچہ سائنس کی تحقیقات کا دم بھریگا اور اس سے خود اور اپنے ملک کو مستفید کریگا ؛

حال ہی میں لکڑی کی ٹانگیں باندھکر پیرس میں آدمیوں کی ایک دوڑ ہوئی ہے - یہہ دوڑ تین میل کے فاصلہ میں ہوئی - بازی جیتنے والے کو ایک پونڈ انعام ملا - اس نے ۱۲ منٹوں میں ۲ ½ میل کا فاصلہ طے کر لیا ؛

جملہ حقوق محفوظ ہیں

تذکرۃ الحکماء یونانی

اُس نے علم طبعیات کی تعلیم بھی پائی تھی (فائیڈون ۹۶) اور زینوفن کہتا ہے (۴ کتاب ۱:۲) کہ وہ ہروڈیکس کی وہ کہانی اکثر پڑھا کرتا تھا جو چولہے پر کہی گئی تھی - اور وہی مصنف یہہ بھی کہتا ہے کہ اس کا وطیرہ تھا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ دانا آدمیوں کے اُن خزانوں کا جو وہ ہمارے لئے اپنی کتابوں میں چھوڑ گئے ہیں ہمیشہ مطالعہ کیا کرتا تھا۔ (یادگار سقراط الکتاب ۱:۶ ۱۴- پروٹاگورس ۳۴۳ ب) اور ہومر اور ہسیئیڈ اور دیگر یونانی شعرا کی کتابوں سے بھی خوب آگاہ تھا جیسا کہ اُن اقتباسات سے واضح ہوتا ہے جو اکثر مکالمات میں پائے جاتے ہیں۔ اسکو ریاضی اور سائینس اور علم نجوم اور علم مساحت کا بھی علم تھا (یادگار سقراط ۴ کتاب ۷: ۳ و ۵ فیڈوں ۹۶) - مگر جب وہ جوان ہوا تو اس نے ان علوم سے کنارہ کشی اختیار کی اور خیال کیا کہ یہہ سب علم اور تحقیقات بے فایدہ ہے۔ علم طبعی کے علماء کی باہمی اختلاف رائے اور اس علم کی لاینحل صورتوں اور مشکلات کو دیکھکر اُس نے کہا کہ دیوتاؤں کا یہہ مقصد ہے کہ علم نجوم اور طبعیات کے مسایل مخفی رہیں لہذا انکی غوراضی بے فائدہ اور بے دینی ہے مگر ساتھ ہی اس بات کو بھی تسلیم کرتا تھا کہ علم نجوم سے موسموں کے تغیر و تبدل اور رات کے وقت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے اور بحری سفر کے لئے ایک ہدایت اور رہنمائی کا کام دیسکتا ہے مگر اس کی واقفیت صرف ناخداؤں اور اوقات شناسوں ہی کے لئے مفید ہے اور اس سے بڑھکر محض تضیع اوقات اور سر دردی ہے۔ علم مساحت کا صرف یہیں تک مطالعہ کرنا چاہیے جہانتک کہ پیمائش زمین سے متعلق ہے تاکہ زمین کی خرید و فروخت اور تقسیم وغیرہ میں آسانی ہو اور اُس سے بڑھکر انکا مطالعہ کرنا بے فائدہ ہے۔ علم ریاضی کی بھی اُس نے اِسی قسم کی حدود معین کی ہیں۔ لیکن علم طبعی کی بابت وہ کہتا ہے کیا یہہ محققین خیال کرتے ہیں کہ ہم انسانی معاملات کے بخوبی ماہر ہیں جو ایسے اب ہم الٰہی معاملات کا آغاز کرتے ہیں؟ کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ہواؤں اور بارش کو اپنی خوشی سے حرکت میں لا سکتے ہیں یا کیا وہ کسی اور بات سے اپنے اشتیاق کو تشفی نہیں کر سکتے؟ بالیقین انکو بخوبی غور کرنا چاہیے کہ ایسے معاملات انسانی تحقیقات سے بعید ہے۔ وہ صرف اس بات کو یاد کریں کہ کس قدر بڑے بڑے آدمی جنہوں نے اس تحقیقات میں محنت کی اپنے نتایج میں غیر متفق ہیں اور ایک دوسرے مخالف افراط اور تفریط کے خیالات رکھتے ہیں مثل پاگلوں کے۔" (یادگار سقراط الکتاب ۱: ۱۲ سے ۱۵)۔ الغرض ایسی ایسی مشکلات اور فلاسفروں کی سودری اور اختلاف آرا اور زمانہ کے حسب حال نہ ہونے کے سبب سے اس نے اس قسم کے مطالعوں کو چھوڑ دیا اور انسانی معاملات کی طرف اپنی توجہ مبذول کی۔ اور اسوقت سے اس کا وہ زمانہ چلتا ہے جس میں وہ عوام کی تعلیم اور اُن کی غلطیوں کی اصلاح کے میدان میں قدم مارتا ہے۔ لیکن اِس مضمون کو تھوڑی دیر کے لئے نظر انداز کر کے پہلے ہم اسکے خانگی اور ملکی تعلقات پر غور کرینگے

تحقیق معلوم نہیں کہ سقراط نے کس وقت شادی کی اغلب ہے کہ اُس نے قبل از مسیح ۴۱۴ میں جبکہ اسکی عمر ۵۰ سال کی تھی یا اس سے کچھ عرصہ پہلے شادی کی ہوگی کیونکہ افلاطون کے معذرت نامہ سقراط سے (۳۴ د) معلوم ہوتا ہے کہ سقراط کی وفات کے وقت اسکی بیوی ذنتھیپے سے تین بیٹے موجود تھے جنکا نام لیمپروکلس اور سوفرانسکس اور مینکسینس تھا۔ وہ موخر الذکر کی بابت لکھتا ہے کہ وہ اسوقت یعنی ۳۹۹ قبل از مسیح میں بچے تھے اور پہلا بیٹا ابھی لڑکا ہی تھا۔ یہاں پر اس کے لئے یونانی میں وہ لفظ مستعمل ہے جو پندرہ سولہ برس کی عمر کے لڑکے کے لئے مستعمل ہوتا ہے - (یعنی ΜΕΙΡΑΚΙΟΝ (مائیراکیان) اور یہی لفظ پوتینی اس کے بیٹے اگاتھون کے لئے مستعمل ہے جو عالم شباب میں تھا اور پروٹاگورس کے دارالعلوم میں موجود تھا (پروٹاگورس ۳۱۵ د)۔ پس ظاہر ہے کہ وہ ۴۱۴ میں پیدا ہوا ہوگا اور اس کی شادی شاید ایک دو برس پہلے ہوئی ہوگی یعنی جب سقراط کی عمر ۵۴ یا ۵۵ برس کی ہوگی۔ ڈایوگینیز کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکی دو بیویاں تھیں۔ اُن میں سے پہلی ذنتھیپے تھی جس سے بڑا بیٹا لیمپروکلس پیدا ہوا تھا اور دوسری کا نام مورٹو تھا جو ارسٹائیڈس صادق کی دختر تھی اور اسی سے موخر الذکر دونوں بیٹے پیدا ہوئے تھے مگر بعض کہتے ہیں کہ مورٹو پہلی بیوی تھی اور بعض کہتے ہیں کہ یہہ دونوں ایک ہی وقت میں اسکی بیویاں تھیں۔ اس بیان سے ایک اور بات ثابت ہوتی ہے کہ ممکن ہے کہ مورٹو پہلی بیوی ہو اور چونکہ اُس سے کوئی لڑکا پیدا نہوا اس لئے سقراط نے اِس یونانی قانون سے مجبور ہو کر کہ شہر کی آبادی بڑھانیکے لئے آدمی دو بیاہ بھی کرے ذنتھیپے سے شادی کی اور اُس کے یہہ تینوں لڑکے پیدا ہوئے ہوں (ڈایوگینیس ۲۶ صفحہ) اور بالضرور یہہ لڑکے ذنتھیپے ہی کے تھے کیونکہ اُس کے جو بڑی بدمزاج عورت تھی سوت کیوقت بیٹوں کو ہمراہ لیجانا ذرا مشکل امر معلوم ہوتا ہے اور قرینہ بھی اس قیاس کا مقتضی ہے۔ اگر یہہ درست ہو تو بالضرور اُس نے مورٹو سے پہلے شادی کی ہوگی اور ذنتھیپے کے ساتھ شادی کرنے سے کئی برس پہلے اِس صورت میں شاید زیادہ سے زیادہ پچاس برس کی عمر میں اسکی پہلی شادی ہوئی ہوگی وہ اپنے خانگی معاملات سے بڑا بے پرواہ تھا اور کبھی اُس میں اُس نے کچھ دلچسپی نہیں لی۔ اور شاید یہہ ایک اور سبب ذنتھیپے کی بدمزاجی کا تھا کیونکہ اُس کو خود یہہ کام کرنے پڑتے ہوں گے یا دوسروں کی دست نگر ہوتی ہوگی ؛

مشن فیلڈ

بڑی خوشی کی بات ہے کہ مدراس کی ویسلین مشن کے متعلق دو نئے مشنری صاحبان اور آنے والے ہیں۔ وہاں کے پادری سی۔ ایچ مونا ہن صاحب ایم اے۔ دو برس کی فرلو کے بعد جلد واپس آنے والے ہیں؛

بائبل سوسائٹی کے جوائنٹ سیکرٹری پادری اے۔ ٹیلر صاحب مشرق میں سوسائٹی کی ایجنسیوں اور اگزیمیز کے ملاحظہ کے لئے ۵ رماہ حال کو لیورپول سے روانہ ہو گئے ہیں۔ مسٹر ٹیلر امریکہ میں اتر کر اب نیویارک میں وارد ہیں۔ یہاں سے آپ سان فرانسسکو میں تشریف لیجاوینگے۔ پھر یہاں سے جہاز پر سوار ہو کر ۲۶ ر اگست پر ہانگ کانگ کو روانہ ہونگے اور قریب ۲۷ ستمبر کو چین میں پہنچ جائینگے۔

شمالی امریکہ کی پریسبیٹیرین کلیسیا کی ایونجلنگ کمیٹی کے خاص سفیر ڈاکٹر ہوورڈ۔ اے۔ جانسٹن صاحب ۱۵ نومبر کو بمبئی میں وارد ہونگے؛

چرچ آف سکاٹلنڈ کی زنانہ فارن مشن کی طرف سے گجرات کے زنانہ کام کے لئے پادری جے نلسن صاحب کی سب سے بڑی بیٹی مس نلسن صاحبہ معین ہوئی ہیں۔ اور ۱۳ر اکتوبر کو روانہ ہند ہونگی؛

ہیلیگولنڈ میں ایک ایسا لائٹ ہوس ہے جسکی روشنی کی طاقت ۳ کروڑ تبیوں کی طاقت کی ہے اسی کمپنی نے جس نے یہہ لائٹ ہوس تعمیر کیا ہے اب ایک اور لائٹ ہوس تیار کیا ہے جو اس سے بھی بڑا ہے۔ انکا دعوے ہے کہ اسکی روشنی ۳ کروڑ ۱۶ لاکھ تبیوں کی روشنی کے برابر ہوگی۔ اگر یہہ کام عملاً چل پڑا تو اس ۳۰۰ فیٹ بلند مینار کی روشنی اسی میل تک بہ آسانی پہنچ سکیگی؛

دلچسپ معلومات

چند سال سے اٹلی اور آسٹریا میں اولوں کے طوفان روکنے کے واسطے جن سے انگوروں کی بیلوں کا تقریباً ۹ کروڑ روپیہ سال کا نقصان ہوتا ہے بہت عجیب تجربہ ہو رہے ہیں۔ ۱۸۹۶ء میں اٹلی کے ایک سائینس دان نے معلوم کیا کہ جب توپیں چلتی ہیں تو پانی کے بخارات جو ہوا میں موجود ہوتے ہیں بصورت بارش برس پڑتے ہیں۔ امریکہ میں بھی اس قسم کے بہت سے تجربہ ہوئے ہیں جس سے اس سائینس دان کے خیال کی تائید پائی جاتی ہے۔ حال ہی میں ان تجربوں کی بنا پر ایک کسان نے اپنے کھیتوں کے ارد گرد پانچ چھ مقام ایسے مقرر کئے کہ جہاں سے بڑے بڑے آسمانی گولے بادل آنے پر چلائے گئے۔ نتیجہ یہہ ہوا کہ یا تو بادل بکھر گئے یا بارش شروع ہو گئی۔ لیکن اولے نہیں پڑے۔ اٹلی اور آسٹریا کے اور کسانوں نے بھی اسکی مثال کی تقلید شروع کر دی ہے۔ اور اب صرف اٹلی میں چھ سو ایسے مقام ہیں جہاں پر اولوں کو روکنے کے واسطے آسمانی گولے چھوڑے جاتے ہیں۔ (رسائنس و تعلیم)

ذکر ہے کہ برلن میں ایک شخص کے دماغ کی اندرونی رسولی پر عمل جراحی کرتے ہوئے بہت سی رگیں کاٹنی پڑیں۔ بعد میں ان کو سیتے وقت بینائی کی رگ شنوائی کی رگ سے اور شنوائی کی رگ بینائی کی رگ سے غلطی سے مل گئی۔ زخم درست ہونے کے بعد اسکی آنکھیں کانوں کا اور کان آنکھوں کا کام دے رہے ہیں۔ وہ کمرے کی شکل دیکھکر نہیں بلکہ آواز سنکر اسے سمجھتا ہے کہ میں مکان میں ہوں بنلگوں آسمان دیکھنے سے اُسے ایک اونچی آواز محسوس ہوتی ہے اور انجن کی سیٹی نفرتی اور معمولی گھنٹی کی آواز نارنجی اور مینہ کا برسنا اُسے سبز رنگ معلوم دیتے ہیں۔ (ایضاً)

مراسلات

والدین کے فرایض

"لڑکے کو اُس راہ میں کہ جسمیں اُسے جانا ہے سویرے تربیت کر کیونکہ جب وہ بوڑھا ہوا تو وہ اس راہ سے نہ مڑیگا۔ امثال ۲۲ ؛"

والدین کے فرایض کا مضمون بہت بھاری ہے میں اس کے متعلق بہت ضروری باتوں کے بیان کرنے کی کوشش کرونگا لیکن پھر بھی میں جانتا ہوں کہ اور بھی بہت سی مشہور باتیں بیان کرنے سے رہ جائینگی؛

میری سمجھ میں ایک غیر فانی وجود کو ہستی میں لانے کا ذمہ جو انسان اپنی مرضی سے لیتا ہے نہایت ہی بھاری ہے۔ اور اس ذمہ کو نہ بیخوری سے اور نہ لاپروائی سے بلکہ بڑے غور اور دعا کے ساتھ اختیار کرنا چاہئے؛

اس رشتہ سے جو والدین اور بچہ کے درمیان ہے بڑے سنجیدہ اور بھاری فرائیض خواہ مخواہ پیدا ہوتے ہیں وہ جو کہ باپ ہونیکی ذمہ داری کو اختیار کرتا ہے مگر ان فرائیض میں غفلت کرتا ہے ہر قسم کی سزا کا مستحق ہے؛ یہہ آیت ایک بھاری قاعدے کو پیش کرتی ہے جو والدین کے فرایض کی بنا ڈالتا ہے۔ بچوں کو تربیت کرتا ہے۔ انہیں سیدھے راستہ میں تربیت کرتا ہے اور جبکہ انہیں درست راستے کی تربیت ملی ہے تو اُن کو ایسی طاقت حاصل ہوتی ہے جو انہیں اسوقت جبکہ ان کی حفاظت میں نہیں رہتے راہ راست پر قائم

رکھتی ہے تمہیں اچھی عادتیں ڈالنے میں اُنکی مدد کرنی ہے؛

(۱) والدین کو یہہ فکر کرنی چاہئے کہ اُن کے بچے تندرست جسم کے پیدا ہوں - اور انہیں بدنی قوت کے بڑھانیکی تعلیم دی جاوے؛

یہہ ذمہ داری بچے کی پیدائش سے بہت پیشتر شروع ہوتی ہے - قدرتی قانون یہہ ہے - کہ جیسا بوؤ ویسا کاٹو بچوں کو تندرست جسم دینے کے لئے چاہئے کہ تمہارے جسم بھی تندرست ہوں پیدائش کے بعد تو انہیں تندرستی کے ساتھ رکھنے اور اُنکی بدنی طاقت کو بڑھانے کی تربیت کے لئے تم بہت کچھ کر سکتے ہو - لیکن ایسی تربیت کی سب سے عمدہ بنیاد خود تمہاری ہی اچھی تندرستی اور نیک عادتیں ہیں - پیدائش سے پیشتر کی اس تاثیر کا مضمون جو بچوں کے اوپر ہے والدین کے لئے نہایت ہی ضروری ہے - اور چند سادی باتیں اس مضمون پر کہنا واجب ہے - بچوں کے بدنی طاقت کے بڑھانے کے فرض پر ایک کتاب لکھی جا سکتی ہے - میں صرف چند باتوں کا ذکر کر سکتا ہوں - اس کا خیال رکھو کہ تمہارے بچوں کو سادہ اور مقوی خوراک رات دن کے لئے عمدہ صاف ہوا - فرحت بخش ورزش بے نقصان کھیل اور رات کو عمدہ میٹھی نیند بہتایت کے ساتھ ملے کام یا مطالعہ کرنے کا یہہ ایک مضر طریقہ ہے - جس سے کہ بچے کو ہر روز کھیلنے کے لئے کافی وقت نہیں دیا جاتا ہے ۹ یا دس برس کے بچے کے لئے ۳ یا ۴ گھنٹے کا مطالعہ کافی ہے - ۱۵ یا ۱۶ برس سے نیچے کے لڑکے کے لئے ۵ یا ۶ گھنٹے کا مطالعہ جسمیں آموختے کا وقت بھی شامل ہے کافی ہے - اگر اس سے زیادہ ہو تو بچے کی تندرستی میں خلل واقع ہوگا - والدین کو چاہئے کہ تعلیم کے اس طریقہ کو جسمیں معمولی بچے سے زیادہ طلب کیا جاتا ہے قبول نہ کریں بچے کے لئے بہتر ہے کہ بہت سی باتیں نہ سیکھے - یا اگر سیکھے تو زیادہ دیر میں سیکھے - بہ نسبت اُس کے اپنے تندرست جسم کو خطرے میں ڈالے کیونکہ اگر جسم کی تندرستی نہ ہو تو دماغ بھی کمزور رہیگا؛

تمہارا فرض ہے کہ اپنے بچوں کو مناسب طریقوں میں اور مناسب وقت پر سکھاؤ کہ شراب خوری تمباکو نوشی پوشیدہ گناہوں بے وقت کھانوں اور گندگی اور دیر تک جاگنے سے کیسے برے نتیجے پیدا ہوتے ہیں - اپنے بچوں کو طبعاً اس راہ میں تربیت کرو - جس میں انکو جانا چاہئے اور جب وے بوڑھے ہو جاوینگے تو اس راہ سے نہ مڑینگے

(۲) تمہیں اپنے بچوں کو عمدہ تعلیم دینی چاہئے -

ان کا حق ہے کہ وہ تم سے یا تمہارے ذریعے سے ایسی دینی اور اخلاقی تربیت کی توقع رکھیں - کہ جس کے ذریعے سے وہ زندگی کے بہت سے فرایض کے پورا کرنے کے قابل ہو جاویں - اس قسم کی تربیت کی بنا بھی بچے کی پیدائش سے پیشتر ہی رکھی جاتی ہے - اور چاہئے کہ وہ بچپن کے زمانے میں برابر جاری رہے - تم اس کام کو دوسروں کے سپرد نہیں کر سکتے اگرچہ دوسرے اس میں مدد دے سکتے ہیں مدرسے کا استاد اس کام میں صرف تمہارا مددگار ہے؛

بچے کا ذہن ایک سوالیہ نشان ہے اور جبکہ وہ ہنوز اس لائق نہیں ہے کہ سوالوں کو گھڑ کے لفظوں میں ادا کر سکے تو بھی اُس کا چھوٹا سا ذہن بہت سے سوالات پوچھتا ہے اور اس نئی عجیب دنیا میں جس میں داخل ہوا ہے بہت سی باتوں کی نسبت دریافت کرتا ہے - اُس کے بہت سے سوالوں کے سبب ناراض مت ہو جاؤ صبر سے انکا جواب دو - اگر تم انکا جواب نہ دو تو تم اُس کی تعلیم کے ایک ضروری حصے سے اس کو محروم رکھتے ہو؛

جبکہ تمہارے بچے خاطر خواہ بڑے ہو گئے ہیں تو انہیں مدرسے کو بھیجو - انہیں کام کرنے کے لئے مدرسے سے روک نہ رکھو - یا اگر ضرورت ہو تو خود زیادہ کام کرو تاکہ ان کو مطالعہ کرنے کا وقت ملے - جس قدر بہتر تعلیم پا دینگے اُسی قدر کم سخت محنت ان کو اس وقت کرنی پڑیگی جبکہ وہ تمہاری عمر کو پہنچین گے؛

جبکہ تمہارے بچے مدرسے کو جاتے ہیں تو جہان تک تم سے ہو سکتا ہے ان سب کے مطالعہ کرنے میں ان کی مدد کرو - ان کی ترقی پر نگاہ رکھو - ان کے واسطے ضروری کتابیں مہیا کرو - مدرسوں میں اُن کے پاس جاؤ اور دیکھو کہ وہ کیسا کام کر رہے ہیں اور تم اُنکی کیا مدد کر سکتے ہو؛

مجھے خوب یاد ہے کہ میری ماں ایک بڑے خاندان کے کام اور فکر کے باوجود جہاں تک اس سے ہو سکتا تھا اپنے بچوں کے مطالعوں میں مدد کیا کرتی تھی اور خوش ہوتی تھی کہ جسقدر وہ ان کے ساتھ کر سکتی تھی اس سے زیادہ وہ سیکھ سکتے تھے؛

اگر تم سے ہو سکتا ہے تو اپنے بچوں کو ہائی سکول یا باقاعدہ کالج کی تعلیم دلواؤ خصوصاً اسوقت جبکہ انکا شوق یا میلان کسی خاص پیشے کی طرف ہو دیکھنے سے یہہ بات ثابت ہوئی ہے کہ وہ جو اس طریق پر عمل کرتے ہیں دنیا میں انکی نسبت زیادہ اعلیٰ رتبے کو پہنچتے ہیں جو ایسا نہیں کرتے ہیں؛

صحیح اخلاقی قواعد کو ان کی تعلیم و تربیت کا ایک حصہ سمجھکر تمہیں اس بات کا لحاظ رکھنا چاہئے کہ وہ ان قاعدوں کو سیکھیں اور انپر عمل کریں اُس کے لئے بائبل سے بڑھکر کوئی اور کتاب نہیں ہو سکتی کیونکہ کوئی دس احکام اور مسیح کے پہاڑی وعظ پر اور کچھہ زیادہ نہیں بڑھا سکتا ہے اور والدین کی بہ نسبت جو ان اعلےٰ اخلاق کی خود پیروی کرتے ہیں کوئی اور بہتر استاد نہیں ہو سکتا ہے؛

بچے کو عقلی اور اخلاقی طور پر اس راہ میں جسمیں اس کو جانا ہے تربیت کرو اور جب وہ بوڑھا ہوگا تو اس راہ

سے نہ مرے گا اور بوڑھا ہونے سے بیشتر اپنی زندگی میں ایسی کامیابی کو حاصل کرے گا جسے وہ ہرگز حاصل نہیں کر سکتا اگر ایسی تربیت نہ پاتا ؛

مرنے کے وقت تک اگر تم اپنے بچوں کو عمدہ بدنی عقلی اور اخلاقی تعلیم دئے جاؤ تو تم اُن کے واسطے بہتر وراثت چھوڑ جاؤ گے بہ نسبت اُس کے کہ تم انہیں سے ہر ایک کے لئے ایک لاکھ روپے چھوڑ مرو ؛

وہ لاکھ غالباً اُن کے لئے لعنت کا باعث ہوگا بے شک بغیر تعلیم و تربیت کے وہ ایسا ہی ہوگا ۔ مگر تعلیم برکت کا باعث ہوگی خواہ اُس کے ساتھ روپیہ ہو یا نہ ہو ۔ اُن کو ایسی تعلیم دینے سے تم انہیں نہ صرف اسی لائق بناتے ہو کہ وہ اپنے آپ پر تکیہ کر سکیں اور خود اپنے لئے رزق کما سکیں بلکہ تم انہیں اس لئے بھی تیار کرتے ہو کہ وہ اپنے ملک کے معزز رئیس اور دوسری پشت کے حاکم بنیں ۔ تم انہیں اس زندگی کے تمام مختلف فرائض کو ادا کرنے کے قابل بنا دیتے ہو ؛

اسکی ضرورت کو میں گھٹاتا نہیں ہوں لیکن اسکے علاوہ اور بات بھی ہے جو اس سے بھی زیادہ ضروری ہے میں موجودہ زندگی کو مانتا ہوں گو کہ وہ چند روزہ ہے لیکن میں اس زندگی پر جو موت کے بعد ہوگی یقین کرتا ہوں جیسا کہ تم بھی کرتے ہو اور جبکہ یہہ تمہارا ضروری فرض ہے کہ اپنے بچوں کی اس زندگی اور اُس کے فرائض کے لئے تربیت کرو تو کتنا زیادہ ضروری امر ہے کہ تم اُنکی آئندہ زندگی کے لئے بھی تربیت کرو ۔ پس یہہ ایک دوسرا اور سب سے زیادہ ضروری فرض والدین کے لئے ہے کہ ۔

(۳) بقا کے لئے اپنے بچوں کو تربیت کریں

وہ صحیح طور پر تم سے طلب کرتے ہیں نہ صرف دینی تعلیم جو انسان اور ایک آزاد ملک کے ہم شہری ہونے کے لئے انہیں ضروری ہے بلکہ وہ تعلیم بھی جس کے وہ غیر فانی ہونیکی وجہ سے حقدار ہیں ۔ ذرا اس امر پر غور کرو ۔ تم ایک ایسی روح کو حالتِ وجود میں لاتے ہو جو ہمیشہ کے لئے زندہ رہیگی جبکہ دائمی پہاڑیاں پرانی اور زائل ہو جاوینگی جب ستارے آسمان سے گر پڑیں اور آفتاب روشنی دینا موقوف کرے تو وہ روح ابد تک قائم رہیگی اور یہہ بات کہ آیا وہ بقا خوشی کی ہوگی یا رنج کی تمہاری اس تاثیر کے اوپر منحصر ہے جو تمہارے بچے پر پڑتی ہے ۔

کیا تم بقا کے اس شگوفہ کو جو تمہاری حفاظت میں کھلتا جاتا ہے کبھی اپنے گھٹنوں پر نہیں بٹھلاتے اور اُسے صاف و سادہ زبان میں خدا اور آسمان اور گناہ اور نجات دہندہ یسوع اور ہمیشگی کی نسبت کچھ نہیں بتلاتے ہو ؟ ڈاکٹر پیسن (Dr. Payson) صاحب فرماتے ہیں کہ اگر خدا تمہارے ہاتھ میں ایک ہیرا رکھ دے اور تم سے کہے کہ اس پر ایک جملہ لکھ دو جو روز حشر میں پڑھا جاوے اور بطور تمہارے خیالوں اور دلسوزیوں کے دیباچہ کے پیش کیا جاوے تو تم اس جملے کے لکھنے میں کیسی فکر اور احتیاط کروگے ۔ یہی تو خدا نے کیا ہے اُس نے تمہارے آگے تمہارے بچوں کی غیر فانی روح کو رکھا ہے ۔ جو کہ ہیرے سے بھی زیادہ لازوال اور قیمتی ہے ۔ اور جس پر تم اپنی تعلیم اپنے مزاج اور اپنے نمونہ سے ہر روز اور ہر گھنٹے کوئی ایسی بات نقش کرتے ہو جو قائم رہیگی اور روز حشر میں تمہاری تعریف میں یا تمہارے خلاف ظاہر کی جاوے گی ۔ یہہ ایک ایسی چیز ہے کہ عالم بقا میں ہمیشہ تک رہیگی تمہارے بچوں کے حق میں وہ کونسی بات ہے جس کے لئے تم اس قدر متفکر ہو ایک دفعہ جب کسی گھر میں آگ لگ گئی ہے تو ماں اپنے اور اپنے بچوں کے زیور بچانے میں بڑی مشغول تھی آگ بہت جلد پھیل گئی اور جب اس نے گھر میں داخل ہونیکی پھر کوشش کی تو وہ داخل نہ ہو سکی اور جگر سوزی سے چیخیں مارنے لگی کیونکہ اس کا معصوم بچہ جلتے ہوئے گھر کے اندر پالنے میں پڑا ہوا تھا ۔ کیسا ہولناک نقصان اٹھا کر اس نے اپنے زیوروں کو بچالیا ؛

اے باپو اور اے ماؤ کیا تم زیوروں کو بچانیکی جستجو کر رہے ہو جبکہ تمہارے بچوں کی روحیں خطرے میں ہیں ۔ جبکہ تمہارے بچے مرجاوینگے تو کیا تمہیں اپنی جگر سوزی میں یہہ کہنا پڑے گا ۔ جیسا کہ ایک باپ نے اپنی مردہ بیٹی کی نسبت کہا کہ اس نے اپنے باپ کے گھر میں کبھی دعا کا ایک لفظ بھی نہ سنا ؟

کیا تم کہتے ہو کہ میں اپنے بچوں کو پڑھنے دونگا اور مذہبی سچائی کا فیصلہ انہی پر چھوڑوں گا ؟ اور باتوں میں تم ایسا نہیں کرتے ہو ۔ تم انہیں اپنے ملکی قوانین سکھلاتے ہو ۔ تم انکو بتلاتے ہو کہ آفتاب ساکن ہے ۔ اور زمین اس کے چوگرد گھومتی ہے ۔ کیوں ؟ اس لئے کہ تم ان باتوں پر یقین کرتے ہو ۔ تم خدا اور ہمیشگی اور گناہ کی حقیقت اور نجات دہندہ کی ضرورت کو مانتے ہو ۔ یہہ باتیں بھی اپنے بچوں کو سکھلاؤ ۔ تم یہہ باتیں اپنے بچوں کو ایسی چھوٹی عمر میں سکھاؤ کہ وہ شروع میں انکی صداقت کی کوئی دلیل نہ جانیں بلکہ انکو اس لئے قبول کریں کہ تم انہیں سچا بتلاتے ہو ۔ یہہ تمہارا حق اور فرض ہے کہ تم اُن کے دلوں کو پیشتری سے ان حقیقتوں کی طرف مائل کرو اگر تم ایسا نہیں کرتے ہو تو شیطان اُن کے دلوں کو ان باتوں کے خلاف مائل کریگا انہیں سکھاؤ کہ خدا کو اپنے تمام دل سے اور اپنے پڑوسی کو اپنی مانند پیار کریں ۔ خدا کے کلام کو بڑی کوشش سے اپنے بچوں کو سکھاؤ ۔ خواہ گھر میں ہو یا راہ میں چلا جاتا ہو یا بیٹھا ہو یا کھڑا ہو ہمیشہ اسی کا تذکرہ کرو ؛

ایک بات ہے جو بچوں کو سکھانیکے لئے ایسی ضروری

ہے کہ میں خاص طور پر اُس کا ذکر کرتا ہوں اور وہ یہ ہے ؛

(۴) بلا عذر اور بے چون و چرا فرمانبرداری کرنا یعنی ہر قسم کی حکومت کی اطاعت کرنا خواہ وہ والدین کی ہو خواہ مدرسے کی خواہ دینی ہو خواہ دنیوی ؛

بائبل اس پر بہت تاکید کرتی ہے ؛

وہ جو اپنی چھڑی کو باز رکھتا ہے اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا ہے۔ پر وہ جو اُسے پیار کرتا ہے سویرے اُسکی تادیب کرتا ہے (امثال ۱۳/۲۴) ؛

جبتک کہ امید باقی ہے اپنے بیٹے کو تربیت کئے جا پر اُس کے مار ڈالنے پر دل مت لگا (امثال ۱۹/۱۸) جہالت لڑکے کے دل سے وابستہ ہے پر تربیت کی چھڑی اُسے اُسمیں سے دور کر دیگی ۔ اپنے بچے سے باز نہ رکھ چھڑی اور تنبیہ دانش بخشنے والیاں ہیں۔ پر وہ لڑکا جو بے تربیت چھوڑ دیا جاتا ہے اپنی ماں کو رسوا کریگا ۔ اپنے بیٹے کو تربیت کر کہ وہ تجھے چین دیگا ہاں وہ تیری روح کو خوش وقت کریگا (امثال ۲۹/۱۵و۱۷) ؛

یہہ مقامات سختی یا بے رحمی کو جائز نہیں ٹھہراتے ۔ وہ بدنی سزا کو بھی جائز نہیں ٹھہراتے جبکہ مقصد اس کے بغیر بھی حاصل ہو سکے ۔ لیکن یہہ تو ضرور سکھاتے ہیں کہ بدنی سزا کی خرابی اور تکلیف اگر محبت کے سبب سے ہو تو ان برائیوں کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ہیں جو نافرمانی کی عادت سے نکلتی ہیں۔ وہ باپ جو اپنے بچے کو فرمانبرداری نہیں سکھاتا ہے اس بچے کے حق میں بالکل بے رحم ہے ؛

اپنے بچے کو فرمانبرداری سکھانے کا فرض ایک ایسی چیز سے نکلتا ہے جو تمہاری خوشوقتی اور خانگی زندگی کی آسودہ حالت سے دور اور بلند ہے والدین کے اختیار کی کامل اور بلا اعتراض فرمانبرداری عمدہ رئیس ہو نیکی بنیاد ہے ۔ اس سے بڑھکر وہ خدا کے اختیار کی تابعداری کی بھی بنیاد ہے ۔ ایک فرمانبردار بچہ ملک کے راست قوانین کی بھی تعمیل کریگا ۔ ایک نافرمانبردار بچہ قید خانے کا امیدوار ہے ایک شخص جس نے ان باتوں پر خوب غور کیا ہے بیان کرتا ہے کہ وہ بچے جنہوں نے فرمانبرداری کی تعلیم نہیں پائی ہے مشکل سے کبھی بچے سیکھی ہوئے ہیں ۔ اور وہ جنہوں نے فرمانبرداری سیکھی ہے قریباً ہمیشہ بچے مسیحی رہے ہیں یہی سبب ہے کہ بائبل والدین کو بچوں کے ترتیب کرنے اور انہیں فرمانبرداری سکھانیکی بڑے زور کے ساتھ تاکید کرتی ہے ۔ والدین خدا کے ابتدائی سکول میں استاد ہیں ۔ جو کچھ کہ تم طلب کرتے ہو اس کا سبب بچے کو خصوصاً زیادہ عمر والے کو بتلا دینا اکثر اچھا ہے لیکن ہمیشہ نہیں ۔ چاہئے کہ اُسکو ایسی تعلیم دی جاوے کہ وہ بلا اعتراض فرمانبرداری کرے خواہ وہ اس کا سبب سمجھے یا نہ سمجھے ۔ جبکہ تم چاہتے ہو کہ وہ کوئی کام کرے تو یہی ایک پختہ دلیل ہے کہ اُسے وہ کام کرنا چاہئے ؛

بچے کو فرمانبرداری کرنے میں تربیت کرو اور جب وہ بڑا ہو جاوے گا تو وہ پھر بھی اُس حکومت کی جسکے ماتحت وہ ہے اور اس خدا کی جس کے قوانین کے نیچے وہ موجود ہے فرمانبرداری کریگا ؛

(۵) اپنے بچوں کی خاطر گھر کو خوشنما اور دلکش بناؤ میں پچھلے باب میں بیان کر چکا ہوں کہ بیوی کو کوشش کرنا چاہئے کہ گھر کو جہانتک ممکن ہے اپنے شوہر کی خاطر فردوس کی مانند بنائے اسی طرح سے باپ اور ماں دونوں کو کوشش کرنا چاہئے کہ اپنے بچوں کی خاطر اپنے گھر کو جہانتک ممکن ہو فردوس کی مانند بناویں ۔ تم خود بھی پسندیدہ اور دلکش ہو اور ہر ایک چیز کو جو تمہارے چوگرد ہے ایسا ہی بنانیکی کوشش کرو جس طرح سے کہ اجنبیوں بازاروں اور عام مجمعوں کے لئے سجتے ہو اسی طرح سے اپنے بچوں کی خاطر بھی سجو ۔ اپنے بچوں کے دلوں میں خلقت کی خوشنما چیزوں کی محبت بڑھاؤ پرندوں پھولوں جمادات اور تمام خوبصورت صنعتوں کا شوق دلواؤ ۔ ان چیزوں کو اپنے گھر کے چوگرد اور اندر رکھو خصوصاً ان کمروں میں جنہیں سب آتے جاتے ہیں اگر ضرورت ہو تو اور باتوں میں کفایت کرو تاکہ تم ایسے اخبار اور رسالے مہیا کر سکو جو بچوں کے لائق ہوں ان کی خاطر بہت سی تصویریں اور تصویردار کتابیں منگواؤ کیونکہ بچے تصویروں سے خوش ہوتے ہیں سب خوشنما چیزیں بیٹھنے کے کمرے میں رکھ دو اور بچوں کو اس کمرے میں جانیکی ممانعت مت کرو ؛

بہت سے تفریح طبع اور شغل کے سامان مہیا کرو لیکن ایسے کھیل اور شغل کی چیزیں گھر میں مت آنے دو جنکے ذریعے سے تمہارے بچے اس وقت جبکہ وہ کسی سوسائٹی یا دنیا میں باہر نکلیں تو بری صحبت یا عادتوں میں پھنس جانے کے خطرے میں پڑ جاویں یا اوروں کو انہیں پھنسا دیں ایسے کھیل اور شغل کے سامان ہیں اور میں افسوس کے ساتھ کہتا ہوں کہ وہ مسیحی گھرانوں میں بھی دخل پاتے ہیں ؛

اگر گنجائش ہو تو بعض قسم کے باجے منگواؤ اور اپنے گھر میں باجے کا بہت شغل رکھو ؛

جہانتک ہو سکے گھر ہی پر رہو میں ان بچوں پر ترس کھاتا ہوں ۔ جنکے والدین ناچ گھروں وضعدار مجلسوں اور تماشہ گاہوں کو گھر کی نسبت زیادہ پسند کرتے ہیں اور میں ان والدین پر بھی ترس کھاتا ہوں اس سے کیا نتیجہ نکلیگا ؟ یہہ بہتر ہے کہ وہ یہہ سوال اپنے سے پوچھیں ۔ تم خود اس بات کی کوشش کرو اور تمہارا وقت اور روپیہ جہانتک ہو سکے فقط اسی باتیں لگایا جاوے کہ جس سے تمہارا گھر پسندیدہ اور دلکش

بن جائے ایسا کرو تو تمہارے بچوں کا میلان کبھی گالیوں یا برائی کی جگہوں کی طرف نہ جائیگا اور جب وہ بڑے ہوکر مرد اور عورت بن جاوینگے تو بڑی خوشی کیساتھ اپنے بچپن کے گھر کو یاد کرینگے اور فخر کے ساتھ اُس کا ذکر کرینگے ؛

اگر تم اپنے بچوں کی خاطر اپنے مکان کو خوشنما بنانیکی کوشش کرو تو بہت سے سخت آنسوؤں اور ناامید جگر سوزیوں سے محفوظ رہوگے جو بہت سے والدین کا اسوقت حصہ ہوتے ہیں جبکہ اُن کے بیٹے اور بیٹیاں آوارہ اور برباد ہو جاتے ہیں ؛

جہانتک ہو سکتا ہے اپنے بچوں کو خوش رکھنے کی کوشش کرو بچوں کے دل میں خوشی کا پیدا کرنا بہت آسان ہے یہہ سینکڑوں چھوٹے چھوٹے طریقوں سے ہو سکتا ہے جنمیں بہت خرچ بھی نہیں ہوتا - ایک جرمن مصنف جین پال نامی نے بہت سی دانائی کی باتیں لکھیں لیکن سب سے عمدہ بات جو اُس نے لکھی سو یہہ ہے ؛

"میں خدا کو اور چھوٹے بچوں کو پیار کرتا ہوں" ؛

اگر خدا نے تمہیں چھوٹے بچے دئیے ہیں تو انہیں آسمان کی سب سے بیش قیمت بخشش سمجھو - جہانتک ہو سکے اُن کو خوش رکھو اُنکی تکلیفیں جلد آئنگی اور دیر تک رہینگی ؛

(۶) اپنے بچوں کے ساتھ ہمدردی کرو تاکہ انہیں سکھاؤ کہ وہ تمہارے اوپر تکیہ کریں ؛

یہہ ضروری نہیں ہے کہ اپنا اختیار جتانے کے لئے سختی کرو یا ہمیشہ رعب میں رہو - اپنے آپکو بچوں کے درجہ تک اوتار لو خود اپنے بچپن کے زمانے کو یاد کرو اور اسے دوبارہ اُن کے درمیان بسر کرو اُنکی تکلیفیں بھی اُن کے لئے ایسی ہی اصلی اور بھاری ہیں جیسی تمہاری تکلیفیں تمہارے نزدیک ہیں اُن تکلیفوں کے برداشت کرنے میں اُنکی مدد کرو جب انہیں تنبیہہ دینے کی ضرورت ہو تو یہہ کام مہربانی سے اور محبت سے آنسو بہا کر کرو - غصے سے نہیں اور نہ ایسے طرز پر کہ اُن کو غصہ آجاوے انہیں ہمت دلاؤ کہ اپنی ساری مشکلات کو آزادی کے ساتھ تمہارے سامنے بیان کریں اور تمہیں بتلادیں کہ وہ کیا پڑھتے ہیں - کیسی صحبت رکھتے ہیں اور اپنی تدبیروں اور امیدوں کی بابت آزادی کے ساتھ تم سے گفتگو کریں حتی کہ اپنے جوانی کے عشق کو بھی تم پر ظاہر کردیں ایسے معاملات کو ہنسی کھیل میں اُڑا دینے سے اُن کے دلوں کو اپنی طرف سے بند نہ کرلو ؛

جب مناسب وقت آوے تو اُن کو مرد و عورت کے تعلقات کی نسبت سمجھاؤ ؛

بہتر ہے کہ وے ان باتوں کو تمہارے ہی منھ سے شائستہ زبان میں سنیں بہ نسبت اُس کے کہ فحش کتابوں کے دیکھنے اور بری صحبت کے رکھنے سے سیکھیں - انہیں سکھاؤ کہ شادی شدہ حالت میں اُنکو زندگی بسر کرنا ہے اِس لئے اُسکی خاطر جو ان کا انتظار کر رہا ہے یا کر رہی ہے، اپنے آپکو بے داغ اور اچھا رکھیں ؛

اپنے بچوں کو کبھی ملامت نہ کرو اور اگر کلام یا کام سے تم انکا قصور کرو تو معافی مانگنے سے نہ چوکو - ایک نہایت ہی نیک شخص جس نے اپنے بچوں کی بہت عمدہ طور پر تربیت کی تھی جب کبھی اس سے اُنکی نسبت کوئی خطا ہو جاتی تھی تو آنسو بہا بہا کر ان سے معافی مانگا کرتا تھا ؛

اپنے لڑکوں کے ساتھ صبر کرو اُنکے سبب سے تمکو بہت سی تکلیفیں اور دقتیں پیش آئنگی مگر ان کی برداشت کرو ممکن ہے کہ ایک وقت ایسا آجاوے جبکہ بے صبری اور غصے کا کلام یا بے دردی مار اور غمناک آنسوؤں کے ساتھ یاد کئے جاویں ؛

اگر ہمکو معلوم ہوتا ہے کہ وہ چھوٹی انگلیاں -
جو کھڑکی کے آئینے سے لگی ہوئی تھیں ؛
کل سرد اور سخت پڑ جائیگی -
اور ہمکو اور زیادہ تکلیف نہ دینگی -
تو کیا ہمارے دلارے کی چمکیلی آنکھیں -
ہماری پیشانی پر غصے کے آثار دیکھیں !
کیا گلابی انگلیوں کے نقش -
ہمکو ایسا ہی غصہ دلاتے جیسا کہ اب
افسوس وہ چھوٹی برف سی سرد انگلیاں -
کس طرح سے ہماری یادداشت کو پیچھے کی طرف موڑتی ہیں -
ان جلد بازی کے کاموں اور کلاموں کی طرف -
جو ہمارے پچھلے راستوں میں جابجا پھیلے پڑے ہیں -
وہ چھوٹے ہاتھ کس طرح سے ہمکو یاد دلاتے ہیں -
جبکہ وہ برف کی مانند شاندار پڑے ہوتے ہیں -
کہ ہم دردِ کرنے کے لئے -
کانٹے نہ بتھراویں بلکہ گلاب ؛

مدرسہ علم الٰہی سہارنپور

تعطیل کے بعد آئندہ مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۵ء بروز منگل اس مدرسہ کا نیا سال شروع ہوگا داخل ہونے والے طالب علموں کی واقفیت کے لئے ذیل کی باتوں کی خبر دی جاتی ہے ؛

(۱) اب کے سال اس مدرسہ کے متعلق دو جماعتیں ہونگی (الف) سمنری خاص (ب) نارمل سکول ؛

(۲) سمنری خاص میں بدستور تین سال کی پڑہائی ہوگی اور نارمل سکول میں فقط دو سال کی پڑہائی ہوگی ؛

(۳) سمنری خاص کے بڑے مضامین یہہ ہیں

پرانا عہدنامہ ۔ نیا عہدنامہ ۔ بائبل کی تواریخ ۔ علم الٰہی ۔ تواریخ کلیسیا ۔ مسیحی مذاہب کی شہادات ۔ پاسبانی علم الٰہی ۔ ہندو مذہب ۔ محمدی مذہب ۔ یونانی زبان عربی زبان اگر کوئی طالب علم چاہے تو عبرانی زبان بھی سیکھ سکتے ہیں؛

(۴) سمنری خاص میں تین پروفیسر یعنی پادری ایچ سی ویلٹی ایم اے ۔ پادری جے این فورمن اور پادری بی ۔ بی رائے صاحبان تعلیم دیتے ہیں علاوہ انکے مولوی محمود شاہ عربی زبان پڑھانے کے لئے مقرر ہیں؛

(۵) سمنری خاص میں دو زبانوں میں تعلیم دی جاتی ہے انگریزی اور اردو؛

(۶) انگریزی زبان میں تعلیم پانے کے لئے بی ۔ اے یا ایف اے پاس ہونا چاہئے یا اس قدر انگریزی لیاقت ہو کہ کورس بہ آسانی سمجھ سکیں؛

(۷) اردو زبان میں تعلیم پانے کے لئے انٹرنس یا مڈل پاس ہونا چاہئے لیکن جن کو ان امتحانوں میں داخل ہونے کا موقع نہیں ہوا ان کے لئے سمنری کی طرف سے ایک داخلہ کا امتحان ہوگا؛

(۸) اس سال کے امتحان داخلہ کے لئے ذیل کے مضامین مقرر ہوئے (الف) اردو زبان اور قواعد اردو (ب) تواریخ ہند (س) جغرافیہ ایشیا یوروپ (د) حساب کسور عام تک؛

(۹) علاوہ ان مضامین کے جو سمنری خاص میں اردو زبان میں تعلیم پانا چاہتے ہیں خواہ وہ مڈل پاس ہوں خواہ وہ مڈل پاس نہ ہوں ان کو ایک خاص امتحان بائبل کی تواریخی باتوں میں دینا پڑیگا؛

اس سال امتحان ذیل کی کتابوں میں لیا جائیگا پیدائش ۔ خروج ۔ ۲۰ باب تک ۔ چاروں انجیل اور اعمال کی کتاب؛

(۱۰) اکتوبر کے شروع میں دخلہ کا امتحان اور بائبل کا امتحان ہوگا ۔ امتحان کے لئے سہارنپور میں آنے کی ضرورت نہیں ہے سوالات کے پرچے پر امیدوار امتحان کے اسٹیشن مشنری صاحب کے پاس بھیجدئے جائینگے اور انکی نگرانی میں تحریری امتحان ہوگا ۔

(۱۱) نارمل اسکول میں داخل ہونے کے لئے لور پرائمری پاس یا امتحان یا اسی قسم کی لیاقت ہونی چاہئے؛

ان سے داخلے کا امتحان نہیں لیا جائیگا؛

(۱۲) نارمل اسکول میں پرانے و نئے عہدنامہ کی تواریخی احوال و چند خاص باتیں ۔ سوال و جواب مختصر ہندو و محمدی مذہب کی معمولی باتیں ۔ اور اردو زبان ۔ قواعد اردو ۔ تواریخ ہند ۔ قدیم تواریخ ۔ جغرافیہ عام ۔ جغرافیہ بائبل اور کچھ حساب وغیرہ سکھائے جائینگے؛

(۱۳) نارمل اسکول کے لئے خاص استاد ہوں گے اور سمنری کے پروفیسر صاحبان بھی کچھ نہ کچھ مدد کرینگے؛

(۱۴) سمنری خاص میں داخل ہونے کے لئے ذیل کی شرائط لازمی ہے؛

(الف) کم از کم مسیحی ہوئے ایک سال ہوا ہو؛

(ب) کسی پرسبیٹیرین کلیسیا میں شریک اور کسی پرسبیٹیری کی نگرانی میں لئے گئے ہوں؛

(۱۵) کافی تندرستی ہو؛

(۱۶) نارمل میں داخل ہونے کے لئے پرسبیٹیری کی نگرانی میں لئے جانے کی ضرورت نہیں محض کسی مشنری صاحب کی سفارش کافی سمجھی جائیگی؛

(۱۷) نارمل اسکول کی پڑھائی کے بعد بعض اپنے کام پر واپس کئے جائینگے اور بعض اگر مناسب سمجھا گیا تو سمنری خاص میں داخل کئے جاوینگے اب کے سال جو سمنری خاص اور نارمل اسکول میں داخل ہونا چاہتے ہیں سو کم از کم مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۰۵ء سے پیشتر سمنری کی فیکلٹی کے سکرٹری پادری بی ۔ بی رائے کے پاس سہارنپور کے پتہ پر درخواست بھیجدیں؛

اسی درخواست میں ذیل کے سوالات کا بھی جواب دیں؛

(۱) آپ کا پورا نام کیا ہے ۔

(۲) آپ مجرد ہیں یا شادی شدہ اگر شادی شدہ ہیں تو کتنے بچے ہیں؛

(۳) آپ مسیحی والدین سے پیدا ہوئے یا غیرمسیحی والدین سے؛

(۴) آپکی عمر کیا ہے اور صحت کیسی ہے؛

(۵) آپ نے کہاں تک تعلیم پائی؛

(۶) کیا آپ نے پیشتر منادی کا کام کیا اگر کیا تو کہاں پر اور کس مشنری کے ماتحت کیا

(۷) اب آپ جس مشنری صاحب کے ماتحت ہیں کیا وہ آپ کو اس مدرسہ میں بھیجنے کے لئے سفارش کرتے ہیں؛

(۸) آپ کہاں کی کلیسیا کے ممبر ہیں؛

(۹) آپ سمنری خاص یا نارمل اسکول میں داخل ہونا چاہتے ہیں اگر آپ سمنری خاص میں داخل ہونا چاہتے ہیں تو آپ کے داخلہ کے امتحان یا بائبل کے امتحان کے سوالات کس مشنری صاحب کے پاس بھیجدئے جائیں؛

(۱۰) اگر آپ سمنری خاص میں داخل ہونا چاہتے ہیں تو کیا آپ کسی پرسبیٹری کی نگرانی میں آچکے ہیں اگر نہیں تو کیا آپ راضی ہیں کہ اپنی پرسبیٹری کے آنے والے جلسے میں اسی غرض سے حاضر ہونے کے لئے

آپ ضرور کوشش کرینگے ؛

از فیکلٹی مدرسہ علم الہٰی سہارنپور

جناب اڈیٹر صاحب

تسلیم۔ کے بعد عرض ہے کہ مہربانی سے مفصلہ ذیل چند سطور اپنے اخبار گوہربار میں درج فرما کر ممنون فرماویں از حد مہربانی ہوگی ؛

امریکن یونائیٹڈ پریسبیٹرین مشن کا مدرسہ علم الہٰی جہلم

یہہ مدرسہ عنقریب ۴-۵ سال سے یہان پر ہوتا ہے۔ اور بہت سے طلبا گذشتہ سالوں میں تعلیم پا کر اس مدرسہ سے نکلے ہیں۔ اور اُن کے ذریعہ سے ملک پنجاب میں بہت فائدہ ہوا ہے۔ اکثروں نے سلف سپورٹ کے کام کو بعض سٹیشنوں میں جاری کیا۔ اور خوشی سے اپنے آپ کو خدا کے لئے مخصوص کیا ہے کئی ایک زندہ ثبوت ہمارے پاس موجود ہیں ؛

اس سال یعنے سنہ ۱۹۰۵ء جون میں ہمارے لائق اور معزز پروفیسروں پادری کنگس صاحب اور ڈاکٹر آر سٹوارٹ صاحب کی سعی بلیغ سے۔ جنہوں نے نہایت مہربانی سے اور بڑی جانفشانی سے اِس سال تین طلباؤں کو۔ بنام بابو گوبند رام صاحب جو ایک بزرگ اور لائق شخص اور جو کہ پہلے ہندوستان میں بہت عرصہ تک پاسٹر کا کام کرتے رہے۔ اور مسٹر جی ایچ الفرڈ صاحب کو جو ایک نوجوان اور نیک نہاد اور خوش مزاج ہیں۔ اور مسٹر غلام مسیح صاحب کو جو ایک نوجوان ہے پاسٹرشپ کا امتحان پاس کرایا ہے۔ پہلے دو تو علاقہ جہلم میں منادی کے کام کو خوب سرگرمی سے کرتے ہیں۔ اور انہوں نے خوشی سے اپنی زندگی کو مسیح کے لئے دے دیا ہے۔ تو تیسرا شخص ایک سکول میں بنام کرسچن ٹریننگ ہائی سکول سیالکوٹ میں استاد کا کام کرتا ہے۔ یہہ تینوں بہت نیک اور مسیح کے اچھے گواہ ہیں۔ اب سبھوں سے التماس ہے کہ آپ سبھوں کے لئے جو تھیولاجیکل کالجوں میں تعلیم پاتے ہیں دعا مانگیں۔ اور ان پر ایسی برکت ہووے۔ کہ جن کے ذریعہ سے ہندوستان اور پنجاب خدا کے لئے جگایا جاوے۔ اور اس بات کے لئے بھی کہ خدا پنجاب کے لوگوں کو جگادے تاکہ وہ اپنے بچوں کو ان مدرسوں میں جن میں کہ طلبہ اپنے آپ کو خدا کے لئے مخصوص کر سکتے ہیں۔ بھیجدیویں تاکہ بہتوں کی کوشش سے خدا کی بادشاہت جلد پھیل جاوے ؛

اور باقی سات طلبار درجہ اولیٰ سے اس سال سکول سے نکلے جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔ کرم داد۔ سدانند۔ مہردین۔ امام الدین۔ غلام مسیح۔ ہوشناک عبداللہ۔ ان میں سے اکثر جو علاقوں کا کام کرتے ہیں۔ اور بعض ہیں جو کہ سکولوں میں تعلیم دیتے ہیں اب امید ہو کہ آپ بھی اور آپ کے سب ناظرین بھی ان سبھوں کے لئے دعا کریں اور آئندہ سال کے طلباؤں کے لئے بھی جو اس سمنری میں داخل ہوں گے تاکہ وہ نیک ہوویں اور بہتوں کے لئے برکت کا باعث ٹھہریں

الراقم

آپ کا تابعدار جوزف فرسٹ مڈل کلاس جہلم یو پی مشن

شملہ کے گرد و نواح میں آجکل چیتوں کی کثرت ہے چندیوم کا ذکر ہے کہ ایک چیتا مارا گیا تھا۔ اور کالکا سے پرے سڑک پر دو چیتوں اور اُن کے دو بچوں نے ڈاک کے ٹانگے روک لئے۔ مادہ چیتے کو تو وہاں ہی کے ایک شکاری نے بندوق کا نشانہ کیا اور اُس کے دو بچے شملہ میں لائے گئے ؛

واقعاتِ اور آئین

مدراس کے مضافات میں سے قحط زدہ لوگ جوق جوق شہر میں آرہے ہیں گذشتہ پندرہ دنوں کے عرصہ میں ان بیچاروں کی تعداد شہر میں بہت بڑھ گئی۔ یہہ بیچارے مصیبت کے مارے شہر میں گدائی کرتے پھرتے ہیں اور سڑکوں کے کنارے بازاروں کے نیچے جہاں جگہ پاتے ہیں رین بسر کرتے ہیں ان کے درمیان ہیضہ پھوٹ نکلا ہے۔ اور شہر میں بھی خطرہ ہے۔ ان بے خانمانوں میں سے کئی ایک اشخاص شہر کے کوچوں میں مرے ہوئے یا ہیضہ کرتے ہوئے پائے گئے۔ جس سے لوگوں کے اندر بڑی ہلچلی مچ گئی ہے اس حالت کو دیکھکر سرکار نے انکی پرورش کا انتظام کیا ہے اور اس کام کے لئے وہاں کے حکام کے پاس ۳ ہزار روپیہ امانت کے طور پر جمع کردیا گیا ہے۔ ہزاروں خوراک کے لئے واویلا کرتے ہیں اور یہہ روپیہ اِس کی تلافی کے لئے کافی نہیں ہے۔ نارتھ بلیک ٹاؤن ہسپتال کی وارڈز ہیضہ کے مریضوں سے پر ہے۔ وہاں کی میونسپل کمیٹی نے اُن کے خاص ہسپتال کھول دیئے ہیں ؛

حیرت انگیز مغرب بروکلین ایگل نے ایک واقعہ کی کیفیت لکھی ہے۔ کہ کس طرح شہر کنساس (امریکہ) کی ایک اٹھارہ سالہ لڑکی مس کیتھرائن نے لاٹری کے ذریعہ سے شوہر کا انعام حاصل کیا۔ ایک مقامی سوسائٹی نے دلچسپی کے لئے یہہ اشتہار دیا کہ لاٹری میں جیتنے والی عورت کو ایک نوجوان شوہر انعام دیا جائیگا وقت معینہ پر بہت سے لوگ یہہ تماشا دیکھنے کے لئے

فراہم ہوئے "انعام" در جیننا کار ہنے والا ایک نوجوان ارنسٹ نامی پلیٹ فارم پر استادہ تھا جب جیتنے والا نمبر پڑھا گیا تو مس کیتھرائن نے آگے بڑھ کر شوہر کا دعوے کیا۔ اور مجمع نے نہایت زور سے چیرز دیئے۔ یہہ تحریک کہ جوڑے کا وہیں عقد کر دیا جائے۔ خوشی کے نعروں سے سنی گئی جب ہنسی اور قہقہوں نے امن قائم ہوا۔ تو میر مجلس نے ارنسٹ سے پوچھا۔ کہ کیا تم یہاں شادی کرنے پر رضامند ہو؟ اُس نے اپنے ملک کی زبان میں جواب دیا کہ یہہ مس کیتھرائن کی مرضی پر منحصر ہے۔ کیونکہ میں تو انعام ہوں"؛

پنکھا وثوق کے ساتھ کوئی بھی آج تک دریافت نہیں کر سکا کہ پنکھا کب ایجاد ہوا۔ مگر اس میں کلام نہیں کہ اسکی ہستی کا پتہ گذشتہ تین ہزار برس تک لگتا ہے۔ کیونکہ تھیبس کے مقبرہ پر جس کو فوت ہوئے کچھ اوپر تین ہزار برس گذرے ہیں۔ پنکھے کی تصویریں بنی ہوئی ہیں۔ چینی اپنے ایک پرانے کتبے کے ثبوت پر پنکھے کی ایجاد کا دعوے کرتے ہیں۔ جیساکہ وہ مٹی اور چینی کے برتنوں کی ایجاد کے مدعی ہیں؛

یہودیوں اور مصریوں نے پنکھے کی واقعی قدر کی جوان قوموں میں پنکھے کے کثیر الاستعمال ہونے سے ثابت ہے۔ لیکن خوبصورتی اور بناوٹ کی نفاست کا سہرہ جو بعد میں پنکھے کو حاصل ہوئی یونانیوں کے سر پر ہے پنکھے بنانے کے کسب میں جیساکہ کئی اور چیزوں کی ساخت میں بھی جن میں پنکھے کی طرح ہنرمندی دکھائی ہوتی ہے۔ یونانیوں کو باقی قوموں پر ایک خاص حد تک سبقت حاصل ہے۔ تاہم ہندوستان میں بھی اس کا رواج ایک نامعلوم مدت سے چلا آتا ہے؛

اس کے استعمال کی ایک رسم ایک ملک سے دوسرے میں اور دوسرے سے تیسرے میں رفتہ رفتہ پاؤں پکڑتی گئی۔ جس کا نتیجہ یہہ ہوا۔ کہ اب قریباً تمام حصص دنیا میں پنکھا استعمال ہوتا ہے۔ اس کے اقسام اس قدر بڑھ گئے ہیں کہ اگر ان کا مفصل بیان کیا جاوے تو ایک دفتر درکار ہو۔ اس وقت دنیا میں اس پنکھے کی قیمت کئی پونڈ بھی ہے اور یہی پنکھا چند کوڑیوں سے بھی ملتا ہے؛

دنیا میں سب سے بڑا بچے خانہ۔ دنیا میں سب سے بڑا بچے خانہ موسکو سابق دارالسلطنت روس میں ہے جس میں سے ۱۴۰۰۰ بچے سالانہ پرورش پاکر نکلتے ہیں۔ اسکی ایک شاخ سینٹ پیٹرز برگ میں بھی ہے۔ جہاں ۸۰۰۰ بچے سالانہ پلتے ہیں۔ ماسکو والے بچے خانہ کی بنیاد ملکہ کیتھرائن دوئم نے ڈالی تھی۔ اس کے اخراجات کے لئے تاش وغیرہ پر ٹیکس لگا رکھا ہے۔ اور اس کا حساب کتاب محکمہ خزانہ کے سپرد ہے۔ یہہ ایک بڑا عالیشان محل ہے۔ جس کے چاروں طرف ایک باغ بچوں کی صحت کے لئے اور ایک کھیلنے کا میدان بھی ہے۔ اس بچے خانہ میں قریباً پچاس بچے ہر روز داخل ہوتے۔ اور بچوں کے داخل ہونے سے چار ہفتہ بعد دائیاں بچوں کو دیہات میں اپنے گھروں میں لے جاتی ہیں؛

ایک چور میم صاحبہ فلاڈلفیہ شہر میں مسز پورٹرس ایک عالی مرتبہ میم صاحبہ ہیں۔ آجکل آپ ایک ہیرے کی انگوٹھی چرانے کے الزام میں گرفتار ہیں اس وجہ سے فلاڈلفیہ میں حشر برپا ہو گیا ہے۔ میم صاحبہ موصوف ایک ایوننگ پارٹی میں تشریف لے گئی تھیں وہاں نہ معلوم کیا سوجھی کہ موقع پاکر داہنے اور بائیں طرف بیٹھی ہوئی میموں کی انگلیوں سے انگوٹھیاں اڑالیں لیکن راز کھل گیا تب کل پارٹی کے روبرو اسکو پولیس کے سپرد کیا گیا۔ یہہ میم ہمیشہ کی چور تھی۔ جس پارٹی میں جاتی تھی وہاں سے دو چار کو مونڈ لاتی تھی۔ پولیس نے میم صاحبہ کے دردولت کی تلاشی لینے سے لاکھوں کی چوری کا اسباب برآمد کیا۔ جو انگوٹھی ملی اُسکی قیمت ۵ ہزار پونڈ سے کم نہ تھی جو معمولی چیز ملی وہ بھی ۵۰ پونڈ سے کم قیمت کی نہ تھی میم صاحبہ بھی نظر نہیں آتی ہیں (اخبار عام)

دنیا کے تمام ممالک کی بہ نسبت ملک ہسپانیہ میں کوتہ قد لوگ بہت ہوتے ہیں سترا موڈ نیا کے بعض دیہات میں ۷ فیصدی لوگ اس قسم کے پائے جاتے ہیں؛

میکسیکو میں ایک نہایت ہی پرانا درخت ہے۔ اُس کے کٹے ہوئے ٹہنوں کے سالانہ حلقوں سے اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس درخت کی عمر اس وقت چھ ہزار دو سو سال کی ہے۔ اس کا محیط ۱۰۸ فیٹ ہے۔ اگر یہہ سچ ہے تو عام حساب کے بموجب یہہ درخت آدم کی پیدائش کے وقت کا ہے؛

رسید زر

پادری تاراچند اجمیر	عہ/
مس پیٹرسن	۱۴/
مسٹر جے۔ جے راٹبسن	عہ/
پادری جے این ہائیڈ	۸/عہ
مسٹر آر۔ الیف۔ خان کھرڑ	۸/عہ
ڈبلیو۔ کے۔ پیک لبالی	۸/عہ
پادری۔ جے۔ شیرڈ اودے پور ۱۹۰۴ء و ۱۹۰۵ء ۲ کاپی دو سال	۸/عہ
پادری۔ ایچ۔ ایم۔ نیوٹن جلال پور جٹاں	۸/عہ
پادری رام سنگھ مری	۴/عہ
پادری۔ ڈبلیو۔ جے۔ اینگیل	۸/عہ
پادری ایس۔ جانس اجمیر	۱۴/لعہ

نئی اور دلچسپ کتابیں

مطبوعہ پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی لاہور

رومنتہ الکبریٰ کی آتشزدگی قیصر نیرو کے زمانے کا ایک تاریخی ناول ۶ر- **ورجیل** کی نظم اینیڈ کا قصہ جنگ ٹرائے اور یولیسس کے سفر و مصائب کے حالات معہ سوانح عمری ہومر اور یونانیوں کا علم اصنام قیمت ۴ر

تاریخ بائبل مصنفہ ڈاکٹر بلیکی صاحب کی جن قوموں کا اُس میں ذکر آیا ہے اُن کے تاریخی حالات درج ہیں ۵۵ صفحہ قیمت ۲ر **الہام بائبل** مصنفہ ڈاکٹر ہیٹرسن سمتھ اس میں بائبل کی ماہیت اور حیثیت پر مفصل بحث ہے قیمت ۲ر- **یسوع مسیح کی گرفتاری اور موت** از ڈاکٹر شاکر صاحب اس میں علاوہ تاریخی حالات و اخلاق شریعت کے اُن ساتوں مقولوں پر مفصل بحث ہے۔ جو خداوند یسوع کی زبان سے صلیب پر نکلے تھے قیمت ۱۲ر- **الفریڈ اعظم کی** سوانح عمری ۲ر **سکندر اعظم کی سوانح عمری** ۲ر- **ہمارے رہنے کا گھر** جسم انسانی کا دلچسپ حال باتصویر قیمت ۲ر- **سورج چاند ستارے** علم ہیئت کا ایک مبسوط رسالہ باتصویر جسمیں اس وقت تک کی دریافتوں کا ذکر ہے ۸ر- **تاریخ یونان** اس میں یونانیوں کی تواریخ فتوحات اور عروج و زوال کے اسباب درج ہیں- **زندہ مسیح اور اناجیل اربعہ** اس میں مسیحیوں کے ایمان کی بنیاد پڑنے اور اناجیل کے حق میں جو معتبر ثبوت ہیں اُن کا ذکر ہے قیمت ۲ر **حیات المسیح** یسوع مسیح کی زندگی اُسکے کاموں اور تعلیمات پر بحث ہے قیمت ۱۴ر ہے **معذرت نامہ سقراط** جسمیں حکیم سقراط اور فلسفہ یونان کا مفصل حال درج ہے قیمت ۸ر

درخواستیں اسسٹنٹ سکرٹری پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی لاہور کے نام آنی چاہئیں

پریسبیٹرین بیواؤں و یتیموں کا فنڈ

اطلاع دیجاتی ہے

کہ پریسبیٹرین بیواؤں و یتیموں کے فنڈ کی حالت نہایت عمدہ و ترقی پذیر ہے تجربہ کار صاحبان کی طرف سے اس بات پر حکمتانہ شہادت ہے ستاون برس کے اندر اس فنڈ نے قریباً ستر ہزار روپیہ خرچ کرکے پنشن دیدیا ہے اور اس وقت سرکاری نوٹ کے ذریعہ سے قریباً بیالیس ہزار روپیہ پونجی رکھا ہوا ہے۔ کوئی اور پنشن فنڈ ایسے سستے طور پر پنشن نہیں دیتا ہے اس میں ہند کا ہر ایک مسیحی اپنی بیوی بچوں کے لئے پنشن کی تجویز کرسکتا ہے جس کسی کو چاہئے مینیجنگ ڈائرکٹر خوشی سے اس فنڈ کی بابت پوری خبر دینگے؛

درخواست کی جاتی ہے کہ جو اس فنڈ میں شریک ہوں اُن دوستوں کے نام اور پتہ جن کو وہ اس فنڈ میں شریک کرانا چاہتے ہیں۔ ڈائرکٹر صاحب کے پاس بھیجدیں؛

المشتہر

پادری وائٹ۔ کلارک مینیجنگ ڈائرکٹر نولکھا لاہور

اشتہار

کیا آپ ہندی یا رومن اردو پڑھ سکتے ہیں؟ اگر پڑھ سکتے ہیں تو ہندی اخبار گار گیز یا رومن اردو اخبار شاہی خدمت کو خرید کر کیوں نہیں پڑھتے ان اخباروں کی تعداد اشاعت ... ۲ ہے۔ ان اخباروں کے خریدار اُن کی نسبت یہ شہادت دیتے ہیں کہ یہ اخبار ہمارے لئے بہت عمدہ اور مفید ہیں۔ اور بڑی عمدگی سے چھپتے ہیں صرف آدھ آنہ کا ٹکٹ روانہ فرماویں اخبار آپکی خدمت میں فوراً روانہ کیا جاویگا۔ سالانہ قیمت انکی صرف تین آنہ ہے۔ درخواستیں پادری چارلس۔ ایچ۔ امین صاحب کے نام پر فتح پور ہنسوا کے پتہ پر آنی چاہئیں

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے اخبار بغیر ضمیمہ ۱۱ر معہ ضمیمہ ۱۲ر

قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک ؁ ۱۲ر ۱۳ر

قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	۶	ہیر	سے
چوتھائی کالم	ہیر	سے	عہ
نصف کالم	سے	عہ	ہیعہ
پورا کالم	عہ	ہیعہ	ہعہ
پورا صفحہ	ہعہ	صہ	لعہ

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۲ر مابعد کے لئے ار فی سطر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا؛

نوٹ

نامہ نگار اپنی اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں

سنڈے سکول سبق

قیمت سالانہ پچاس پرچہ تصویردار سنڈے سکول بلا محصول عہ
" " " معہ محصول ۲ر
قیمت سالانہ آٹھ کاپی سبق سنڈے سکول عہ

ضرورت

لوئر پرائمری سکول کے لئے ایک سنجیدہ مسیحی استاد کی ضرورت ہے۔ درخواستیں پادری۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ کے۔ ٹرینر صاحب سی۔ ایم۔ ایس علیگڈھ کو پاس آنی چاہئیں

پادری ای ایم ویری صاحب ڈی ڈی اڈیٹر و مینیجر نور افشاں کے واسطے مشن پریس لودیانہ میں ایم۔ دائلی کے اہتمام سے چھپا